

نعم المولى نعم النصيب

سپاس نایب یزدی که این نگار را امضا بدین سبب

طالع میرزا

که بدوران جافضا صاحب شهرت یافته بصفت

مرحوم رضوی طبع شد



U16389

~~CHECKED-2002~~

جدیدی بسم اللہ پہاگ ہی بُو تو اُن کا
لوگو بیت اللہ مطلع ہی میری دوائ کا
قول بیشک سچ ہی یہ میری محفل کا
عرب ہی حرفوں کی نل ڈھابی سنان کا
شعر جو ہی شیرجی ہ کلک کی سدل کا
ہو گیا پر نور و مطلع میری دین کا
عروش پر چوکر اوس بارہ ریکی شان کا
آئینہ ہی آئینہ دل ہو گیا اُسان کا
دین دنیامیں اُسی رتبہ ملا شیطاں کا

شان میں اللہ کی مطلع ہو لو ان کا
 ذکر مصرع میں آیا یہ خدا کی شان کا
 حریف ہے انکا ہی نورن کا جو ہے
 لولا کا غنسی قلم یہ قطعہ سب کہنی لگی
 حید خلیفہ خدا کی شریک تعریف میں
 وصف میں لکھی کچھ نکل جو مصرع می
 بیج میں بارہ ناموں کی کہوں بارہ شجر
 بیت اہل بیت کی تعریف میں سب دم پر
 جوئی کی آل اور اولاد کا دست پر

[illegible]

میں نے خدایا کہ تیری مولا میں کون کی کیا
روئے ہے میں تیری راہ کا اور بھی تو جی رہا
جائے جسکے سے کوئی اٹھتا ہوں
کیا نہیں ہو گیا میری جان
سردی کے علم میں ہیں
سرگرم تر کی ہی میں ہوں
نہیں ہی اب اس قدر فیضان کا

[illegible]

مردون ہی ہوجاوت میری سوال کا
گھٹا ہو نصیب نہ جنگو پیاں کا
سیر بانگتے یدہ یکہا ہی اکثر چنیاں کا
کوئڈا کرونگی جمعہ کو سید جلال کا
مالک ہی اب کیل میری نقصان کا
پہا لانا کی شوق سی تو رکھدی ال کا
نہی لاکھہ بار آیا نزارا کا مال کا
کیا کہوں تہیں نہیں تابی فال کا
گر باں بانگا ہوگا اجی میری لال کا
اولٹا پڑا ہی جھگڑا گلی روٹی ال کا
جسطرح چاند ریتا ہی لی میں بل کا

مردون ہی ہوجاوت میری سوال کا
گھٹا ہو نصیب نہ جنگو پیاں کا
سیر بانگتے یدہ یکہا ہی اکثر چنیاں کا
کوئڈا کرونگی جمعہ کو سید جلال کا
مالک ہی اب کیل میری نقصان کا
پہا لانا کی شوق سی تو رکھدی ال کا
نہی لاکھہ بار آیا نزارا کا مال کا
کیا کہوں تہیں نہیں تابی فال کا
گر باں بانگا ہوگا اجی میری لال کا
اولٹا پڑا ہی جھگڑا گلی روٹی ال کا
جسطرح چاند ریتا ہی لی میں بل کا

زیب لہسا کی طرح میں کتنی ہونے نزل
سوتی میں اب پیر ہی نخل کی خوش
ہوتا نہیں ہی سپاہ بویٹون کا طور
نہمبائی میری سر کی قسم آیہ ضرور
بدنی لگی میں کس لہی چھایت ہے
مرزا جوان کو پڑو کا اپنی یکہا نہ گہا
چپ چپکی پائیں ہی بوا شتر ادی جا
ورونگی ماری مری لہو لہو تہیں جن
سہ ہونے کی لہو کی بہاؤن گئی دین
ایسا لکھتو پتی سی میری بند ہوا
ای بابا جی اسطرح نہیں چنٹا کہ کیا

مردون ہی ہوجاوت میری سوال کا

وہ جا نصیب آگے ہی گئی گئی ہوم
مند کی جسی شہرہ ہی ہر جا چال کا

مردون ہی ہوجاوت میری سوال کا
گھٹا ہو نصیب نہ جنگو پیاں کا
سیر بانگتے یدہ یکہا ہی اکثر چنیاں کا
کوئڈا کرونگی جمعہ کو سید جلال کا
مالک ہی اب کیل میری نقصان کا
پہا لانا کی شوق سی تو رکھدی ال کا
نہی لاکھہ بار آیا نزارا کا مال کا
کیا کہوں تہیں نہیں تابی فال کا
گر باں بانگا ہوگا اجی میری لال کا
اولٹا پڑا ہی جھگڑا گلی روٹی ال کا
جسطرح چاند ریتا ہی لی میں بل کا

خالت سنجابی جان ملا کہ نظر پڑا
محمد مہ کی حب کہ پڑی تہیں جگہ نظر پڑا
میریم نا جو اوس کو سپا کو نظر پڑا
ٹھہرا بہا رجب کوئی ٹاپو نظر پڑا
کی ہر ایک ایک نہ ہندو نظر پڑا

مردون ہی ہوجاوت میری سوال کا

مردون ہی ہوجاوت میری سوال کا
گھٹا ہو نصیب نہ جنگو پیاں کا
سیر بانگتے یدہ یکہا ہی اکثر چنیاں کا
کوئڈا کرونگی جمعہ کو سید جلال کا
مالک ہی اب کیل میری نقصان کا
پہا لانا کی شوق سی تو رکھدی ال کا
نہی لاکھہ بار آیا نزارا کا مال کا
کیا کہوں تہیں نہیں تابی فال کا
گر باں بانگا ہوگا اجی میری لال کا
اولٹا پڑا ہی جھگڑا گلی روٹی ال کا
جسطرح چاند ریتا ہی لی میں بل کا

[illegible][illegible]

<p>۱</p>	<p>نہی دلو تو ملی کی میرا ہر ہر گناہ</p>	<p>نہی دلو تو ملی کی میرا ہر ہر گناہ</p>
<p>ای بی منتاب بی گویا موبائی نگیا سرخ محرم فی نئی اپنی جیسا بی نگیا مین تو کو سوئی میری جیستی جیوری ایسی حرور کو سوئی کتھر فیضائی نگیا</p>	<p>دوبہم کوئی مین کس تھاری ہر تے جیہن کی لہ کی مانند اجی گل جہ سے کوڑہ اون جیائیونی ٹکی اوسی جو پہنے اب تہلی نہین کیا نہین جو یہ نہین</p>	<p>نہی دلو تو ملی کی میرا ہر ہر گناہ</p>
<p>عطر فتنی کا ملا خوب سبائی انگیا</p>	<p>عطر فتنی کا ملا خوب سبائی انگیا</p>	<p>نہی دلو تو ملی کی میرا ہر ہر گناہ</p>
<p>سٹی یہی عید جو سال ہوا اوسے در گو کیا بہرہ حلال ہوا اوسکی مرئی کا غم کمال ہوا تیری صحبت ہی چپٹا ہوا حال اوسکی مکر کا حال ہوا مال وہ موزیون کا مال ہوا موسی شمشاد کیا ہوا سو دکھانا ہی اب حلال ہوا ایک دہلوون سی حلال ہوا کوئی دانا جو کو توال ہوا ڈوٹھی کا اونین جیل ہوا حکو حاصل کوئی کمال ہوا</p>	<p>اوسکو روزی پور سال ہوا کسی تم غم مین بن گئیں مردہ محکو الفت جیاسی ہی رہے انکہہ مندی کا بھی دیدہ ہی رہے سپنس گئیں گوری بی فرنگی رہے جسنی دولت قدم روپی کا رہے توصو بہرہ ہی دوستی کر رہے ہی مینافہ جو سہلہ سی رہے چپکی رہتی مین تھرا ائمہ کام مال تل بہرہ جائی کا قسہ رہے محکو ہی دین ہی خوشیادن اک حاکم رہا وہ تنگ رہا</p>	<p>نہی دلو تو ملی کی میرا ہر ہر گناہ</p>
<p>نہی دلو تو ملی کی میرا ہر ہر گناہ</p>	<p>نہی دلو تو ملی کی میرا ہر ہر گناہ</p>	<p>نہی دلو تو ملی کی میرا ہر ہر گناہ</p>

نه مونا ری جا حصہ پہ عاشق	
تیرا نام رسوا بنی جان معرک	

غیب سے کہیں سے
 نین ہوئی غیب سے
 نیک بیٹن اور پشیمانی کا لا لوب
 منہ نہ دینا نین باتوں سے
 دیکھنا اس کے منہ سے
 جس قدر کہیں کہیں
 جس سے کہیں کہیں

اس وقت

ابن عربی کی تصانیف میں سے ایک ہے۔

عاصم صاحب

اسی دکاناں میں جہاں پر...

جی اوس کٹی کی ہاتھ پیر پہنچا
سری اب سی لال کی ہتی وہ سنکھوٹن

جی نصرت ہی صوت ہی نگوڑی جی نصرت
وہ او کی شکل کی سی ای مو اقر با کی صوت

ہی دیوالی ہی سو آج کا دن آجکی رات
اسی سان نواح نہ موقوف ہو سار مہانت
قد نظر آتا ہی بوڑھا مہی چاند سی کل
صبح کو دیکھا ہی مہشام برن کا پیٹ
بیابہ کی لائی ہو گینگ درن تھوڑا
تیسری ن ہین جاتی من کسی کی گری

جان کی تیر موصدقہ جی کچھ نہی دلاو
جان تم میری کرا آج کا دن آجکی رات

کدہ ہی مہتاب فی مہر سی ملاقات کی رات
آپ کی دم میں آجاتی ہوں میں جی رات
مرا نام دی دل ہی ہاں میں مرشد رند
نیک جنتی میں لگی اشرفی خانہ شبا
سمجھو مطلب تیرا کیا سہ سہ سہ میری
خجیا ناک کی لڑاوی ہیرا دل جان

کوت لکھا میں لکھتے ہیں...

اسی دکاناں میں جہاں پر...
جی اوس کٹی کی ہاتھ پیر پہنچا...
سری اب سی لال کی ہتی وہ سنکھوٹن...
جی نصرت ہی صوت ہی نگوڑی جی نصرت...
وہ او کی شکل کی سی ای مو اقر با کی صوت...
ہی دیوالی ہی سو آج کا دن آجکی رات...
اسی سان نواح نہ موقوف ہو سار مہانت...
قد نظر آتا ہی بوڑھا مہی چاند سی کل...
صبح کو دیکھا ہی مہشام برن کا پیٹ...
بیابہ کی لائی ہو گینگ درن تھوڑا...
تیسری ن ہین جاتی من کسی کی گری...
جان کی تیر موصدقہ جی کچھ نہی دلاو...
جان تم میری کرا آج کا دن آجکی رات...
کدہ ہی مہتاب فی مہر سی ملاقات کی رات...
آپ کی دم میں آجاتی ہوں میں جی رات...
مرا نام دی دل ہی ہاں میں مرشد رند...
نیک جنتی میں لگی اشرفی خانہ شبا...
سمجھو مطلب تیرا کیا سہ سہ سہ میری...
خجیا ناک کی لڑاوی ہیرا دل جان...
کوت لکھا میں لکھتے ہیں...

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

جو دال دیا سوہو میسر جی کہانی
حاتم بن السجی و نو سخی مین یہہ باندیا
بی کی کا دانہ کہانی کی انگھون افر
مستی کا اون چلی کی و پر چڑھا جی
ماحق خفا جو موٹی ہو دراز تو خوش ہو
ہیل لال میری سوہنہ کی جو چرخ سن کہ
حقنی منڈین کی اوتنی ہی بیکلج کہہ
مرے جو گردی می می سج ہی یہہ

بہائی کو بہا جی کہانی کی کہانی
کرتی مین نے ایک مانی کی احتیاج
ہو اگر نہیں ہی رہائی کی احتیاج
بہائی کو نہیں ہی سپاہی کی احتیاج
مین کو مئی آج ہی نہیں لائیکل احتیاج
صاحب ہی بڑی جانی کی احتیاج
بچن مین کہانی بال بڑا نیکی احتیاج
بہر او کو کہانی سر کہانی کی احتیاج

گوشتہ قد مواد ہی بڑی فلیسوف ہو
ای جان کو کہانی سکھائی کی احتیاج

لکھی ہو فوج میری دستہ نو مکی باری
لیا سترن ہی نی چالیسوت کی و
یہہ وہ بلا جی در تاحد اسلی تناسی
نگوڑی سر کہلی آند ہی مین کی کھی
نہ کیون مین موم کا موم کھی بون کسر
نہ اردن لکھی بڑی جانی کی جہنم مین
نشی مین تیار کی جو رو مارا میری
نہی اصل سامری کی کا وہ جادو گردی

وہ ایسا دومت نہیں ہو جو دوا مین
بجائی فنیس کی لیلی نی کین بہا مین
جو آدمی کی اجی موٹی خستیار مین
نہ از رنگی ہو قی ہی انم عباد مین
بکدن کی تیری زور زور کی بخار مین
بجلا خیرہ لیلی بڑی کی کن شمار مین
نکل کی جی بڑی کھی ایک کتا مین
گھو تو دال دون مرزا کی پشت مین

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

ابا باندی دلا باندی دلا
ی ای جی کی کہانی
کان دکل اند ورونی
لو کی آبی بہت سنا
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

میں بہو کی لعل منگو اور وہ تین دن پہلے
بہنہ خیمہ کا موچکا غوثہ سی دی ہو یا سچ
ہو گی انی میں اس سچ کی سو بار سچ
موچونکا ہو گیا یا سچی کلی میں بار سچ
سچا چڑا چڑا تو نکالا اسی امنیا

کتنی سادہ و سادہ کہ جسی مانگتی میناسی ہو
 لی کسی جہزونی میناسی کی چھنک کیا کیا
 بی انہیں یہ وہی خاک شغافہ و ک
 بیان کہما کہ چھنی ہو تو اسکی عکس سے
 منہ اسلا کہیا شاہانہ و لوہن کو چاہیے

جائزہ لے کر سندھ پاکاٹ کی آیا سی ہے
 یہی اہو سی آج اوسمخ سخمور کی تلوار سخم

سہولام سے کل بوجھ اپنی نذر اس رخ
تاثری پٹی تو کوڑی نہ فلاخان کو دور
کستی ہی میری سچ کو بہت سی شام پر
اس کلمہ کی نی ناگ عین خند وری ہا

کلمہ ایک گھوڑی فی مٹی میں ڈال کر
ایک جاں مری کاٹ دسی کل ایک بار

بچہ شیریں کی ہی قیامت شروع
 کیا جمی پان کی ہی رنگت شروع
 لی مرے منجھو اوسے منت شروع
 دیکھنی میں ہی اسکی صورت شروع
 ہاتھوں کی کچھ مہرئی نہ رنگت شروع

فستقہ انکیر اور پخت شمع
ملکی سستی جو آئی کی گیسو سین
انکیر مندی آپ سنی لڑائی انکیر
میری سچی تو ہی غریب بہت
سنی بری لال باغ کی موندے

میں تو بہت شراب خاں کرواؤں گی ابھی
کہ وہ دن پہنچے خان کی ڈوبی کر
پیر کی گاہی تو یہ راجہ سیٹ
موسیٰ نور شہر پرتی باتوں سے
نہا ہی بیٹی کی گھر کی پانی
خاتون شہر شہر کے شہر
کہ میان میں ہے
تو یہاں آتے ہیں کیا ابھی
میں جو ہر جگہ ہے
اوس مونی ملک چاہے
یہ رہا ابھی خواب ہے
جی خواب ہی سی خوب چینی ہے
ارخان ہی سی سی ہے

ز گس خدادی عشق کی جبار کوشا . بیه کو دتا مرض تو اجل کی ہی زور پر

ای جان سیری غم غم کی پاناہنیں بہار . سی جہاڑ کی نکالتا ہر سال مور پر

اج جو وعدہ کیا تھا پہر گیا تو میری
کل پر خاتم جمی تم ہاں دیا رفتی
سخت تین حیران ہو جس بست تیرے
کیا سخی اگلا زمانہ نہا ہوا منہا کو
کیون تیری نگہ میں جی پائی تیرے
کہہ نہیں اس جہاں دیکھ رہے ہر وہ
مہر کی مابندی ہی میری جان کی بیا
اوس سی ملنی کی کوئی صورت نظر آتی

اب جالفت کر اوٹھو میری پی پر
دور و پی کی شرفی خانم نوار تحیر
سنگین خانم کی اچی تھرڑیں نقد پر
لاکھ توڑی سی فی لی ایک لاکھ کی بھر
جلد لانی کا لگان کی اور لگا گلگیر
شمع جلتی میں کرونگی اس تیری قصیر
چاہی کو ناہینہ تھی ہی بو نقد پر
روز ایک کرتی تھی تدبیر میں پر

سج کما ای جان شکر کی رہی شہری . دو وہ تھی جو میں اوس کا فاتحہ دو شہر

نہ جان سیر دے دی وگا ناخدا کہ خدا کر
نہ جان سیر دے دی وگا ناخدا کہ خدا کر
نہ جان سیر دے دی وگا ناخدا کہ خدا کر
نہ جان سیر دے دی وگا ناخدا کہ خدا کر
نہ جان سیر دے دی وگا ناخدا کہ خدا کر
نہ جان سیر دے دی وگا ناخدا کہ خدا کر
نہ جان سیر دے دی وگا ناخدا کہ خدا کر
نہ جان سیر دے دی وگا ناخدا کہ خدا کر

Handwritten marginalia in Urdu script, including a large triangular section at the top right and various lines along the left and bottom edges.

جانبی که در این دنیا است و آنکه در آن دنیا است
و آنکه در این دنیا است و آنکه در آن دنیا است
و آنکه در این دنیا است و آنکه در آن دنیا است
و آنکه در این دنیا است و آنکه در آن دنیا است

ای جان دل بین جوئی که بزرگی
رستی می وز خجسته زنده از کی نکاشش

که زادن تو نه آئی پاس خواص شرطی بدیان تیری تو زتون نکمی تهمتی نهین بی چنیک تیر نرا بکلاینه لائی تو سلا پانچ چه لین لک نه شری ایک ماندی سچ سی لوبیا کرون کپڑی او جلی بدن پنی ز کور دور کر سچ زهر کمانه ار آپ کی الکی اس شرفی خام	اور کیا دل کیا بر اس خواص تونی تو را میرا گلاس خواص سولگی کیا تونی او بی ناس خواص موری بی بهید به جواس خواص کولی محبو نهین بی راس خواص منج اوس بندگی بهاس خواص پرترا دل بی کیون اود خواص جان کا کچه نهین بی پاس خواص لیکی بی روپی سچاس خواص
---	---

جانبی که در این دنیا است و آنکه در آن دنیا است
کاتی بوقت بی بهاس خواص

محبو خوش آینه نهین تیرا دو گاه آج محبی بی تو کلام در می ران مندی گدزی هست رو بو سچا نه پسی اندی به نهین دیکتی اسکا چها بنگی جان یه لاس کسندر جوهر	جو کولی سانی آیا دین جو را خدا پسی به حانی سی بو فوج نگور خدا داه صاحب محبی ایسا نهین بهاس خدا کسی گوتهانی کو بهایی گاه خدا کیا یا قوت نی بهیر اسکی پید خدا
---	---

و آنکه در این دنیا است و آنکه در آن دنیا است
و آنکه در این دنیا است و آنکه در آن دنیا است
و آنکه در این دنیا است و آنکه در آن دنیا است
و آنکه در این دنیا است و آنکه در آن دنیا است

مرجای یاسی کوئی جوئی سی پیک کوئی بھلا ہر گئی کیا محکوم کام ہے رندی کی تندر کیا مہو گھوڑی کون گلشن کی غم تو گئی کاٹنا میں کون کوشش بہت سی کی نہ مٹا پڑنوں کا پھیر	ہی رات دن بہتین فقط اوس کام میں سندی کو بی حضور کی احکام میں عرض ہی لونڈی باز رکھتا ہی غلام میں کہاں میں خار کیا بھی آرام میں لا چا جان ہو گئی پیام میں عرض
--	---

مینی تو بھیجی تجھ کو الف خان نہ رخط کیا باجی بھیجا مدہ نکھو ہلا سبھے میں لکھتی لکھتی تھک گئی آئینہ بیک چھٹکا کو بھیجا ایک منشی جی کیا کروں روڈی کا اپنی حال میں لکھتی اس لئے یا وقت نی سمجھ کی مجھی گین لکھا ہی آڑی کا یا سجا بہ جوہنی ہی گلین سینل سن کی چوٹی کوڑ لکھن جو کوئی	تو نہ لکھا محکوم کبھی ایک بار خط جسنی نہ پوچھی بات کبھی درگنا رخط کسو شطی میں بھیج کی ہون شہر رخط پہلی سی بھیجی سا توین تک قین رخط اوس بی کر کی دکل دیرہ مہو رخط میں اپنی لہری چوٹی پھالون بہ رخط دیکھا ہی ترچی بیل یہ کیا گنا رخط لکھتی ہوں میں غلامی کا ہی ہمار
--	--

درگور او سکئی یا توئی متو لہی غلط لکڑی کی چوڑ کا ہین کر تائی کوئی	مہر وہ میری سر کی مکتا غلط مہدی کی چوڑ کیا تہی غلط
--	---

Handwritten marginal notes in Urdu script are present on all four sides of the page, providing commentary or additional verses related to the main text.

سوئی تھی ہی لاش پہ پروانی کی آج
 چری کی باقی بدبین کی بکاسر سب
 دور گوراکھ چاہوئی حکلی جو دھنور
 وہ چاند ساسی میر چرخ کا میری تہ
 کافر شکین سوئی سب پرین اٹکین
 نامزدی در شاخ لیا کورہ ہی پڑا
 پروانی اور کی اتنی میں پستی کھن
 اندر کیا نکلا کی دیا میرہ ہی شان
 رندی کاتیل جکھو میرہ نہ ہو سگے
 سچ کھتی تلکین ہی زمین لیتی اور کلا
 جاتی ہواندی اندی ہی روشن ہوا
 روشن کرو جو اس کو تہ وہ گنا جانی کے
 پروانوں کی میرہ نی کی شادی ہی نکلا
 گل گل ہو یا میرہ نی کی شکل ہے

اسی جان لین شک ہر تہ دی اور
 گل ہو گئی مرزد کی دو تین بار شمع

دیکھ روشن جل ماسی کس قدر اندر
 ایک بی چاندنی خانم ہی بی مرید

باغی سوئی نسیم بیہوشی صبا کوڑ نرس سفید پوش تہی سار ہو گئے ظہار غائب کی چاہ میں نرس کس نہی مالن فی ماسیٹھای پہوڑا مراد	نہی ای اگر سکاؤن قہر گزہ سابی باغ اورادو پڑیہ اور پڑی سوسن سابی باغ لگتا ہینن پڑی اب اسکا سوای باغ میٹھاس نورناں حب سہوڑ لگای باغ
--	--

آون نہال خانکی نہتی مین بھیا اسی خان لاکھہ نہروہ محکود کھای باغ
--

آتی ہی اور کی انکھہ یہ جو بار بار لعل گو یا گھسانی ادھی چمن گوی ہیا لیا سنبل سنا پختہ ہی حویلی کا گونہ سنا اگوتی نہوین مین کی میں گاتالی پر چیا خود دم او کجہ ہا ہی خدائی ہی ہا لاکھون ہی مردو تھی مین مین مکھری یہ سکی مین ہی عہدہ یہ مین ہوئی ہی بکلی مین گلخان کیاں جب کچہ بل کی بات ہی مین سیدی مین سنبل سنا پختہ ہی حویلی کا گونہ سنا نہی کی مدنی باجی یہ عہدہ ہی مین گونیان کی مین توئی سہرہ مانگ ایسی ہے	جنگلو مین کا کھیری ہی شکار لعل مکھری یہ او نکلی ہی کھاتی ہا لعل چوٹی کی موڑتی ہی مین نو ہا لعل زلفن کی یاد آتی ہی جی استار لعل میری گلی کی ہا نور سنا زلف اگر ری کیا پو ہا ہی تیرا اعتبار لعل دل لون سیکا اس لہی ہی ہا لعل دیتی او کجہ او کجہ کی ہی لکھی کو لعل کا کل نہی ہی مین چیدار لعل پانی مین ہون مین ہی مین اور لعل مشکل کی اس خطا یہ کرون تار تار لعل دین ات کی دہائی ہی گویا لعل
--	--

Handwritten notes in Urdu script are present in the margins and bottom of the page, providing commentary or additional verses related to the main text.

[illegible]

کتابخانه

گرست و دیوار
ختم بر این دیوار
ختم بر این دیوار

عاشق کی دل میں لپکتی ہوئی شمع

پو کی بی بی پرنس کی مریں یہ پرنس کی

ایں میں بھی اوتھیں ہی اوتھیں
ایں میں بھی اوتھیں ہی اوتھیں
ایں میں بھی اوتھیں ہی اوتھیں
ایں میں بھی اوتھیں ہی اوتھیں

[illegible]

وہی جیسی چھپائی ہوئی اور ہلکی
کیا خوش ہوا ہئی کیا ہنسی تیری شادی
دیوانی تیرا ہلی گا دیا گیا ہلکی
جہنم کا خوب لگ گیا گنگا کناری

احسان جان تک بھی بہاؤ میں ہے
ہی کیا ٹری بساط جو تم مجھ سے ماری دل

پیدا کر لائی بنانا خدا را
 بی بی مین باندی گهر کی خج
 رنگ مین لاکه جویتی بنین
 بد نظره مین نه کوئی طر حد را
 چوئی گرس کنه روشن بستی
 باو کی گهری پیستی بر ابرو
 کنکی آئی تپی اجی بن گئی
 دو گئی اتورونی سی گرفتار
 کنی تفت مین بی دو گئی
 مجوسی سهرات مین لرتی
 مینی مرغی پی کیب پی
 حاجت صا مجوسی بنین

سہائی کو یوسف گئی سو دو کیو جو بازار ایل
کر لیا اپنا اور نہیں گئی وہ کار ایل
بنو انقراط کی جو بہشت کی حلیف سی
جان سولی پی سی گی میری بہشت
سوت کی غم سی بڑا ہو گیا آزار
اب ہو ایلو سکوتا و گئی سی بہشت
خوب سی شرفی غم کا کیا کٹنا یا
اچھی ہوئی جو ہی حیر سی ہلائی کا
ہند سی سالہین بہر کو ہوئی گئی
باؤن کی جو تی سی کیا جو پھر
اور آج ہی گی بازار سی کر ڈا جلال
گھر کر دیں اپنا میں برباد جو کہوٹیا

او سون کسری ایگو تکرار سلام
مین می نهاری ایگو تکرار سلام
کسی این ایسلامی من یتری غلام هم
بهکا یا سوته نی نیتن نادان بوجا
بهرم تبدا ختم بی که نی کرانی ارم هم
احسان کیا تدرار اگر خیرین نام هم
جنگل مین کیو یادید الائی نه کن تک

[illegible][illegible]

هتتابی سوا میری زهر کی تان
 اٹکھی فخر ہمار کا داسم باغبان میں
 اکس کی لگی دین بانی کی بی باغبان میں
 یا فخرت کاڑیو اسی سیری کی کان
 لغت زنتین سمی کس لئی غولین
 عنبرین باجی شکی میں اور زعفران میں
 سو سو بدلتی رنگ ہی ایک ایک میں
 باندہ لای ہینہ مشقون چھینکے چھان

باجی ستارا جان دیکھو لطف
 مرقی تو ہی کماؤنگو ٹیک کی سکو شکل
 ٹیک سال الی اثر فی خانم کی سورہ
 گوہر کی دانت دیکھ کی الماس گر گیا
 پروا بھی نہیں کھلا پہنچن انیاں
 صندل اگر نہ آتا تو موتلن لڑاں
 گر کٹ کا لیا سیر حور شیدنی خیم
 سپہی کھی ہینہ مٹی شریا پرات کو

ای جان کن ہوش میں بجا میں آگ
 وحشی اگر ہوں جمع میری دستار میں

ای جان کن ہوش میں بجا میں آگ
 وحشی اگر ہوں جمع میری دستار میں

ای جان جان اگی بند کی جان میں
 بڑی دلا دی مرد و نکو لک آن میں
 نگلی لکاتین چید کرین آسائین
 سو سو لکاتین شکیان ایک میں
 چلوں یہ چلی باندری ہوں گان میں
 دوتا ہین ہی اتنا ہی مجھہ مان میں
 ماروں گساری چلی جو کوسر ان میں
 جوڑا ہنی مات مشجر کی تان میں

جب شاہشاہی میری تم مکان میں
 تاثیر اتنی ہی میری غم کی بیان میں
 ہتتاب زہرہ میں ہ دونو کھان
 آسولنی میری گر بی ہین پائیاں
 بہر ہوں میں ہین میں اوس کھان
 چوٹی کا بوجہ میری اور ہائی جو ہینہ کو
 اس طرح گلبدن ہنسا آپ کے
 دی تھی مٹی اثر فی خانم فقیر کو

ای جان کن ہوش میں بجا میں آگ
 وحشی اگر ہوں جمع میری دستار میں
 ای جان کن ہوش میں بجا میں آگ
 وحشی اگر ہوں جمع میری دستار میں
 ای جان کن ہوش میں بجا میں آگ
 وحشی اگر ہوں جمع میری دستار میں
 ای جان کن ہوش میں بجا میں آگ
 وحشی اگر ہوں جمع میری دستار میں

ای جان کن ہوش میں بجا میں آگ
 وحشی اگر ہوں جمع میری دستار میں
 ای جان کن ہوش میں بجا میں آگ
 وحشی اگر ہوں جمع میری دستار میں
 ای جان کن ہوش میں بجا میں آگ
 وحشی اگر ہوں جمع میری دستار میں
 ای جان کن ہوش میں بجا میں آگ
 وحشی اگر ہوں جمع میری دستار میں

ای جان کن ہوش میں بجا میں آگ
 وحشی اگر ہوں جمع میری دستار میں
 ای جان کن ہوش میں بجا میں آگ
 وحشی اگر ہوں جمع میری دستار میں
 ای جان کن ہوش میں بجا میں آگ
 وحشی اگر ہوں جمع میری دستار میں
 ای جان کن ہوش میں بجا میں آگ
 وحشی اگر ہوں جمع میری دستار میں

کس گهری سی اوی گنبدی کسیتی شهر
 ماشا پانی سهر شری کی خوشن بین کی شجی
 چار گهر جاکلی اچی کما وکی چکی پس کر
 شل نه موجا بین کسین باجی خناری مانه
 حاجی صبا محسی نم که کو کناری مانه
 دل کسبه سی سچ کما یا دین مادی مانه
 جاکل محکم دم دیکانو بالادیش بین
 ماری چارگی بین شندھی سهر ساری مانه
 سیاه خاتم کار ونگی نه بین نه کسین
 زندی چل دور چکی مجسمه بهر بیتان
 اونگی بن وچی بین خچندین کونکو جاد
 مزدونی کما می مین میو کلا ونگی تم
 جاکلی سسرال بین لسه می لرس خاتم تو
 آون کس طح تیری لای و کلا با صندان
 روز کرو افق کاسندی کو نه بین سی لوتا
 میری مانی لکائی سی سی مجسمی سپر
 ایک پر بهر بهر ونگی سی نه ملون
 مین تو مان ای مین سهر کس اوکاسه
 ماکلنای کاسیدیول براسه لیکلا
 جاکل میری خاتم سی نه کسین
 زندی وکی سی اودو کما سی طح کسین

کرتی دو دو پلٹ کی جو کرتا ہی ہر
چالی ہی چار نو چکی انگلی ہی گئی تھم
پیوند ہوزمین کا جس وز کی یہ جان
ایک ستانی ہی بیہ کا ٹھمرانی چھو
چل کی سٹی کوئی باولی پر چھو
راٹکی ساٹھ مولی چوت مرانگی
نیریت کوئی اسی نہیں دنیا چینال
صندر تو بند ہو چوت کا بازار کھلا
چرکی ہی ہی برسات میں دل بادل
جہا نصا کو دیا دل یہ جگر تھاتا
تھم نہ آئیں دل بہت ترپہا پکارا تھو
ہو گیا دیکھ سی کلجا اوس ہی میں ڈر گئے
اپنی زندگی کی لئی مجھی لڑتی تھی چکر
شرم کی ماری ہو گا ناجان میں کوٹ
ایک نوید روز کا کرنا مجھی بہا نہیں
میں نہیں سو تھاپھی بٹھارا اسی میں
چاندنی خانم سی مرزا اگر نہیں تھو کام
میں نہ تھی میں لئی میں اجسا کی جیا

تم تو نہ اپنی ما تھم سی تھو حجاب
گھو گھٹ اوٹھا و اوسی ختم کو جو ب
مٹی تم اپنی ما تھم سی یا تو تراب
لئی پھرتی ہی تھیلی پہ فلا نی چھو
ایسا دیدی کا تیری ڈھنگیا پانی چھو
تیر تھیا تیری ہی بھینا تیری نانی چھو
پہر نہیں آتی ہی بیہ جا کی جوانی چھو
گھون نہ چھو واتی قلاتی سی طانی چھو
ہی جوڑ گئی جو نہ انیری کالی چھو
جو کہی وہ تھی سن کا ٹھمرانی چھو
ڈکڑی کو بیان با کیا کیا تھارا تھو
گہر میں بی منتاب کی مٹیا جوڑا تھو
گیا میری نصیر تھی جی جوارا رات کو
پاسجا مجھ میرا اوس ہی گوتھارا تھو
بجھتھم محکو اور مٹاتی ہو و بارا تھو
نام جو لیکر میرا مٹی بکارا رات کو
کیا سمجھ لئی اوس ہی کرتی تھی اشارا تھو
سہرگیا جوتا جو میرا کچھ میں سارا تھو

ایک ستانی ہی بیہ کا ٹھمرانی چھو
چل کی سٹی کوئی باولی پر چھو
راٹکی ساٹھ مولی چوت مرانگی
نیریت کوئی اسی نہیں دنیا چینال
صندر تو بند ہو چوت کا بازار کھلا
چرکی ہی ہی برسات میں دل بادل
جہا نصا کو دیا دل یہ جگر تھاتا
تھم نہ آئیں دل بہت ترپہا پکارا تھو
ہو گیا دیکھ سی کلجا اوس ہی میں ڈر گئے
اپنی زندگی کی لئی مجھی لڑتی تھی چکر
شرم کی ماری ہو گا ناجان میں کوٹ
ایک نوید روز کا کرنا مجھی بہا نہیں
میں نہیں سو تھاپھی بٹھارا اسی میں
چاندنی خانم سی مرزا اگر نہیں تھو کام
میں نہ تھی میں لئی میں اجسا کی جیا
تم تو نہ اپنی ما تھم سی تھو حجاب
گھو گھٹ اوٹھا و اوسی ختم کو جو ب
مٹی تم اپنی ما تھم سی یا تو تراب
لئی پھرتی ہی تھیلی پہ فلا نی چھو
ایسا دیدی کا تیری ڈھنگیا پانی چھو
تیر تھیا تیری ہی بھینا تیری نانی چھو
پہر نہیں آتی ہی بیہ جا کی جوانی چھو
گھون نہ چھو واتی قلاتی سی طانی چھو
ہی جوڑ گئی جو نہ انیری کالی چھو
جو کہی وہ تھی سن کا ٹھمرانی چھو
ڈکڑی کو بیان با کیا کیا تھارا تھو
گہر میں بی منتاب کی مٹیا جوڑا تھو
گیا میری نصیر تھی جی جوارا رات کو
پاسجا مجھ میرا اوس ہی گوتھارا تھو
بجھتھم محکو اور مٹاتی ہو و بارا تھو
نام جو لیکر میرا مٹی بکارا رات کو
کیا سمجھ لئی اوس ہی کرتی تھی اشارا تھو
سہرگیا جوتا جو میرا کچھ میں سارا تھو

۲۸
 سباز و نظر آتشی موی دال بین کالا
 و هندیان کلین سیری گین کی دو گنا
 ای جان فلم بند شاد و ای هوک
 اوچی و فضیلت سری آتشی زیاده
 مرد و زنی بات کا هنین بی اعتبار
 دیوانی سو گنی پر خاتم کما سر کچھ
 کرتی هنین تون کلو صاحب پر بار
 مانون نه ایک محسی امین ه نه بار کچھ
 سی آج کل بهار توکل سی بهار کچھ
 کیا فرض سی دو گنا کو کرنا سنگا کچھ
 کو نیان چپا عیت پیا کسب ریا آئینه
 پیر و مین کھو و دیکو که گونا کسب مایه
 جنگ رسی مین شین محل مین مایه
 آتی سی عاری مایه فاتی بلاسی مین
 سیدی سکندر آئی تو کینه سید
 الله ری شوق مچی امی سی بنا و کا
 مزارای حامی خاندین اگر ای نه
 مشکلی سی مانگ لادی اگر عت آئینه
 موتی محل من چوری گیا کو به آئینه
 بهیو نگلی چینی کو نه مین بهر کهر آئینه
 کستی تھی گوسیان لایا بر احد بهر آئینه
 چیتا سی مانه سی هنین ایک م بهر آئینه

نورین کامیری دم کدگی اینکای باغبین نوژگل اندام جو کچی کلکان	جسینیک کی گنی بازو پیرج شین دیک خاکر کونکر نه سوکس آنکله نیسی فاشن دیک
--	---

جانصاحب کو دیا جسینیک کل اندام نه دل ایک خنڈری کی هزارون اجی شینون دیک

اب کهنی کو مانوگی نه زنه بار نه بار نادان پوتم دوست نه بار نه بار جسینیک اتک نه خیر بار نه بار پو اعلی شرو زکارتی نه خیر یهر نه کاهنگر اسی سوچونی سما لین معل جو دو باندان اشرنی خلم پوچی کی دوشو نه کی پیدا نیم کاه تم جویش کی تیلی نه پوین سچ کی کاهام	دوسوت کولی میری بلا بار نه بار بی لوتکیه آپس من نه بار نه بار عاشق اشین کهنی من نه بار نه بار نه بار جمی گهر من پو اشر نه بار دوچار بری اپنی نهون فچار نه بار کاکک کونی پیدا سو یزدار نه بار لکا تری دو نو من طرصار نه بار انکار سی بدر نه من سبزار نه بار
---	---

عزت لو نه اردون کی اسی چان بد سو سو فخر حوالی سو جوا حبار نه بار

کسکس کی بالو سی نهوانی اسی ا بری کا غدر جو روتی نهوانی سیاه جادر کون نهین سیک کی چکن نهوانی بالیان لی اسی چالی مگر خوب نهوانی	آر و سپه بجلی گری جشی نهوانی آه کی بدلی نهوانی نهوانی چوندر کی او سی کسای کل آ سی پوولی دیدون مچو نهوانی نهوانی
--	--

Handwritten marginal notes in Urdu script are present on the left and bottom of the page. The left margin contains several lines of text, including 'جانصاحب کی جگر لادی اسی دیک کچی' and 'جانصاحب کی جگر لادی اسی دیک کچی'. The bottom margin contains a large block of text, including 'جانصاحب کی جگر لادی اسی دیک کچی' and 'جانصاحب کی جگر لادی اسی دیک کچی'.

میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ سنا ہے کہ کوئی شخص اس قدر بے پرواہ ہو کہ اپنے دل کی بات کسی اور کو بتا دے۔

نہ ایک بار ہی تھوڑا سا دل کی بات نہ کہیں یہ کہہ کر کھانیا پانکھ میں اپنا دل کی ہونہم نہ رکھوں ماما کو درگاہی تو ہوا توں بگڑ گیا ہوا معلوم تھیں یار تیرا	غلانی رکھ لی ہتھیلی پہ وہ ہزار آئی گی میں چوہی کی اگی او نہیں کپا آئی دماغ جوش پہ ہی لبلی کیا کپا آئی زناخی شکل بنائی جو سہو گوار آئی
--	--

دل اپنا کرتا ہی اسی جان کسل بہاری جو تیری بات تھی بگڑی ہوئی سنوار آئی
--

چشمہ کو تو صورت میں دیکھوں کہ حق نا کجا ہی سمجھو نہ پوجا ہی داس کہ کیا بھولی ہی جاتی میں ایسی نہیں اچھی سیری تجھ میں پر خیا تم کو ملا لا تا مہر و ہوا سو خدی ہی گھوڑہ نہیں قربان کروں میں ملاقات کو ہی ہے نعم صبح کو بھر کسل کرتی نہیں ایشاری جو کہتی ہی سچ کہتی ہو وہاں میں ہوں جل در بر ہی ہٹ بہ نہیں گئی میں جانور بہرہ و لٹا و ہر اسیر میں سپیر کا دہو کا	بند ہوا کی اٹھنی مچھی دو واچی کہن کے یہا نہیں لازم ہی کرو بات چکن کے ٹانگین ہی اوٹھانی نہیں گئی ہون کہن میں ملندی غیر درسی پڑا ہوا توں حشر کہا مامو اور وعدہ سانس کی پس کے نہ دیکھو تو حالت ہوئی کیا میری پر چاہت نہیں جزا جہنم میں رہنے کے گہروا ہی میں تو جانی خیر بھی نہیں کے چھیا تیرا دیکھتا تھا جو لائی ہی گنگے بہا تھی نہیں ملین مجھی گھر میرے نہیں کے
--	--

کیون جان نہ ہوندی کی اقبال یہ صبر قی سنتی ہی مصیبت وہ سدا مجھ ہی سترن کے

ایک بار میں نے سنا ہے کہ کوئی شخص اس قدر بے پرواہ ہو کہ اپنے دل کی بات کسی اور کو بتا دے۔

<p>من بودی بانی چون شمع کز آبی پس نهی زندهی حق با دلی باری</p>	<p>شماره من کانی بانی من بودی بانی چون شمع کز آبی</p>	<p>من بودی بانی چون شمع کز آبی پس نهی زندهی حق با دلی باری</p>
<p>همی ایسی بکلی سارا بدین سری پهورا ستم جو کورو تم میری او پهورا هوا جب سور زمین خصم کا داغ کهورا ره کیا چو نیکی محکوب ابی انکو چو رورا نہائی یون ہی تو سر کی بالونکو چو رورا کسین پھو پنی خانم تری سو پھو کو چو رورا</p>	<p>عجبت چٹ چٹ بلائیں طبعی سو کور کور جوسیل ایسی ترن سوگی دل کلان دو کا کا جاب کسین بی کوگی گھو پیر زبردستی کی سخی کرئی پورن اپنا پور مجھی سو دا گیا جوسیل ملکر سو کور کور سری باقی نہ اتنی نام کو سہی باکی سری</p>	<p>من بودی بانی چون شمع کز آبی پس نهی زندهی حق با دلی باری</p>
<p>ایسی ای جانن صاحب کٹ پراگیا کی گداو جو مینی گو کور کور شنیکا گنگا جینی موڑا</p>	<p>ایسی ای جانن صاحب کٹ پراگیا کی گداو جو مینی گو کور کور شنیکا گنگا جینی موڑا</p>	<p>ایسی ای جانن صاحب کٹ پراگیا کی گداو جو مینی گو کور کور شنیکا گنگا جینی موڑا</p>
<p>یعنی جانا اری چند یا تری کجھلائی من سمجھتی ہون سبب دھنکی دانی دل ہی بی جین میری جان جلی مانی دیکھتا چو جو کو گیتی تری جراتی رات سی انکھہ جو کو تان تری شراتی تو ہی سستی تری شتا ہندوستانی</p>	<p>نہر نہ باندی جو میری اک تو جلائی ایسی صورت ہی کو کا جی سانی ہی کل سی گھر میری دو گایا جو ہندوستانی پوئی جانی ہی میری جان ہی کی ماری کچھتہ کچھتہ الین کالانظر تانی مجھی روز کر فانی ہی تو جاکل ہرک سی باندی</p>	<p>من بودی بانی چون شمع کز آبی پس نهی زندهی حق با دلی باری</p>
<p>مچھو یہ جو چلا تیرا ہین بہا ہا ملانا جانن صاحب سی نو کو سہی کھسائی</p>	<p>مچھو یہ جو چلا تیرا ہین بہا ہا ملانا جانن صاحب سی نو کو سہی کھسائی</p>	<p>من بودی بانی چون شمع کز آبی پس نهی زندهی حق با دلی باری</p>
<p>جم جم میں سلامت با سچی بچی لڑکی کو او سکی نوندی تری ہین گھر</p>	<p>کہتی ہو میں اسی پر شام اور پور عصمت کے دیکھو کس طرحی سچی</p>	<p>من بودی بانی چون شمع کز آبی پس نهی زندهی حق با دلی باری</p>
<p>من بودی بانی چون شمع کز آبی پس نهی زندهی حق با دلی باری</p>		

کسی که در این دنیا می باشد
باید بداند که این دنیا
فقط یک خواب است و هر کس
در این خواب غرق شود
از بیداری محروم می ماند
پس هر کس که در این دنیا
می باشد باید بداند که
این دنیا فقط یک خواب است
و هر کس که در این خواب
غرق شود از بیداری محروم
می ماند پس هر کس که در
این دنیا می باشد باید بداند
که این دنیا فقط یک خواب است
و هر کس که در این خواب
غرق شود از بیداری محروم
می ماند

که ملوانه نهو کرین می دل در بدر
بچراوه حبسی به نهین آیانظر محبی
صد مرتبه تیری جدائی گاهی سحر محبی
مین چو شکوه حلال کو در آون حسی
کاهی نغمه کی با نهو سوزی خسته محبی
طوفان کی لگانی سی گوی نه پیرا بار
و دقت یک تری با نهو بکر لیتی بدیدر
تم پانی پانی شرم می سوزی فحش
ایک شمع دلی برین چون چراغ آج
پهن سوزی آونکی نهی تری کو صید برین
جب که پهلوی من سر دیا دکو نهی کیانی
مرازه به جان جانی سی حاکم سی بهی کانی

دروانه کر و لیل نه کر که به کبر
میری خیره او سکونه او سکی خبر
بی دانه پانی کشتی من آهون بهر
بر باد کرنی سو وین جالین کبر
منصور کوئی نجسا جو ملتا نشتر
دیکها کسی کی سانه نه تالاب بر
میرا تو در نه نه به نههارا نهادر
مین دوبرق اتنی تری غیرت مگر محبی
جلتی چون بند آتی نهین ایت بهر
هوتا دوگانا جان جو منظور شر
میکو خدا وی جیسا دیای جگر
بهانیسی نمی یا خبر مانی کوئی دار
آ کی بر گبری جو بهان گهو دنا می تو
ای جان تری دیده سی لگنا می بر محبی

چهار سو با جوی من بهر کینان فی الا
مرا خورشید گنا مهتاب سی تبه سی علامه
خدا کا مهر توئی کسبیا نون نهو سوزی
کسی مگر سی کانی اپنی سوره کها می گمانی

پیشانی می سی کا دینه نهو بالایی
پهلی مالک می خانم کا نهو نهو کالای
زنا می نی نهین کی سیه پالی ساندیالا
محررم نهی گیا ایتک و نهو سر کا کالای

کسی که در این دنیا می باشد
باید بداند که این دنیا
فقط یک خواب است و هر کس
در این خواب غرق شود
از بیداری محروم می ماند
پس هر کس که در این دنیا
می باشد باید بداند که
این دنیا فقط یک خواب است
و هر کس که در این خواب
غرق شود از بیداری محروم
می ماند پس هر کس که در
این دنیا می باشد باید بداند
که این دنیا فقط یک خواب است
و هر کس که در این خواب
غرق شود از بیداری محروم
می ماند

کسی که در این دنیا می باشد
باید بداند که این دنیا
فقط یک خواب است و هر کس
در این خواب غرق شود
از بیداری محروم می ماند
پس هر کس که در این دنیا
می باشد باید بداند که
این دنیا فقط یک خواب است
و هر کس که در این خواب
غرق شود از بیداری محروم
می ماند پس هر کس که در
این دنیا می باشد باید بداند
که این دنیا فقط یک خواب است
و هر کس که در این خواب
غرق شود از بیداری محروم
می ماند

ایک دو کیسی بن چار گیسو
ازکی بھن سی اوہ چار گیسو
اس کوئی بن ازینہا گیسو
نہی کی بھری کوئی سی نوہا گیسو
نہی کی بھری کوئی سی نوہا گیسو
نہی کی بھری کوئی سی نوہا گیسو

کیا سوئیاں جہا دعی ناپید ہو گئیں
مرزا ہی جھکوا ونہ نہ بہتیاں لوگی میں
جھک گئی قبالہ میں یو ارب پھر
ایسی خدا کی گہری میں چار گیسو
سرب گندہ سچا دیکھی مردار کب پھر
بی آس میں اپنی خریدار کب پھر
بہوش کو تو روتی ہی تھا کب پھر

گل بادون بہر زار گیسو
نہی کی بھری کوئی سی نوہا گیسو
نہی کی بھری کوئی سی نوہا گیسو
نہی کی بھری کوئی سی نوہا گیسو
نہی کی بھری کوئی سی نوہا گیسو
نہی کی بھری کوئی سی نوہا گیسو

باندہ سوئے میں پندی ہی سچ ہاتھ میں
ایسی جان کب ملی نہیں عوار کب پھر

سکرار میں گہری میں بی پھر نہیں
دیوانی ہو جو ہو سکی پری جانبہ سچلی
شیریں اسے ہمیشہ کہلاوین سلونا
نقشہ ہی ہوا گول مصور کی تہہ کا
میں لہو میں اپنی قشا بنکونہ چو کی
موتی بڑی گوہر کی نہیں دانہ فی بدلی
سسرال میں پاندی ہی سکی ہی ہوا
پایا جو ختم نیک بد ساس ملی
کس طرح صوفی سن پھل پانگی میں جان

نہی کی بھری کوئی سی نوہا گیسو
نہی کی بھری کوئی سی نوہا گیسو
نہی کی بھری کوئی سی نوہا گیسو
نہی کی بھری کوئی سی نوہا گیسو
نہی کی بھری کوئی سی نوہا گیسو
نہی کی بھری کوئی سی نوہا گیسو

نہی کی بھری کوئی سی نوہا گیسو
نہی کی بھری کوئی سی نوہا گیسو
نہی کی بھری کوئی سی نوہا گیسو
نہی کی بھری کوئی سی نوہا گیسو
نہی کی بھری کوئی سی نوہا گیسو
نہی کی بھری کوئی سی نوہا گیسو

[illegible]

بیٹر خالق نہ مہوہ دار گرے
 پھینک کی بین پینا گرے
 کہن کہوٹی سی بہنہ گرے
 بچی دونو نہ ایک بنا گرے
 دانی صدقی تیری ثار گرے
 آپسی کہلی جو از ار گرے
 نہ کہن میری نو بہار گرے

بجھی والی مری تہ دنیا میں
 عشق ہو سنکر شاخِ گل کو کا
 تار ماتوں کا ٹوٹی ری گاہن
 کیا پیشی سی چارون شانی چہ
 وہ دوائی دی آج ہی پہنچ
 کیونچہ موندہ دوسر کا دیکھی حہ
 سنسے متراجہ پایا پریہ کیون

جانن صاحب کمرین آئی ہی چیک
لیکی ڈولی جو نکل کہا رگر ہے

بہشت نسبی خفا تھی آج جھپٹت مار کی
 یہ سمجھی م کوئی تین ہی تھی سو کر اری
 ابھی صورت نہیں دیکھی تھی نہیں لڑائی
 خبر جناسی یا بی ہی ہر گز نکاح کی کنار کی
 اجمی کیا جیتی گسٹ چٹ چٹ چٹ چٹ چٹ چٹ
 شنی ہی دایر چین چہ ہی وہ کداری
 رلینجا باجمی ہی مجھ کو قسم فرزند پیار کی
 مچھی مہر نہ بھجوانی ہی انگلیا چاند زکری
 کہی صورت نہیں چپتی چپتی چپتی اوٹاری کی

محفل میں آئی وہ میری گئی گرفتار
مٹل ہی نہ تھیں بچا بچا نہیں بچا
ڈر کی مرضی چپ سپر میں یوں کہ اسکی
سہاں ہوئی تھیں یہ سہاں کہوں کی تھیں
نہ گئی نہ میں میری سنو میری گئی
نہ ہو لو گئی کہی داو سکی ناچی کی ہار
عزیز ہی سو میں چاہوں اپنی شو
مٹا رہا جان میرا کج کل نہیں برقی
ہو اتنی ہو نہ یہ مینا کی اور نہ دیکھو

[illegible]

ای جان بسر تو بی گهری
بهر این منصبی نه عالمی

میری بری کہانیں تیری کے حسبِ مذاہن
لے دو بنواؤنگی لا دو تیل عریسی سی تیل

چانصاحب ایکدم کی واسطی جلدی نگر
صدقہ جاؤن پہلی سو جانی دی تو نزل

روز بہتر تھی ہوں ٹنڈی میری جا کر خالی
لال مونہ پہو گیا غصہ سی نہ کیا نا کہتا
اوہی کیا آکی لٹنڈی سی لگی کا جوڑا
ہی بھی ایک دوشالہ میری سر مرز
کام بگیم فی کیا گوڈ میں مردو کا جی
مچکو ڈپر کا ہی دو اوکی خدا آخر کری
خون کا ایک نہیں بہہ نظر آتا ہی
روز رقم کرتی ہو نہو جاتی کیونکر ڈھیلی
آپ میرا نہ بدن تک نہیں اور اچا میں

یہ سہی سرورنی زیندی لکلا ماہی
جان صاحب کانہین رہتا ہی تہ خالی

کسب آتی نہیں جو ہر ذرا میر گہری لگی
 جم جم آتیں تھیلی آفاسع میں کی ہیز
 ناک جوئی میری گنو اونگی اپنا ہاتھ
 خنچ اٹھو نکلی داد گھروں کی پہر خواتم

فیلسوفی سی زناخی کی مگر آتی لگی
 تہرہ ہی سات اوکلی بند لکڑی لگی
 گچھ میں ہیشی میں نم لشی آتی لگی
 پہاڑ سی صورتی وہیل رات بھر لگی

۵۷

سیری بری کہانیں جتنی سے جتنی
لڈو بنواؤنگی لا دو تل عیدی سی تل

جان صاحب ایک دم کی واسطی جلدی نگر
صدقی جاؤن پہلی سو جانی دی تو منزل

روز پھر تھی ہی لونڈی دیکر جا کر گئی
لال مونہہ ہو گیا غصہ سی نہ کیا نہ کہا
اوہی کیا آپکی لونڈی سی لگی کا جورا
ہی بھی ایک دو سالہ میری سر مرزا
کام بیگم فی کیا گوئد میں مردو کا جتی
مجھ کو ڈھکے دھکی خدا خیر کری
خون کا ایک نہیں بہتہ نظر آتا ہی
روز رقم کرتی ہوئے جاتی کیونکر وہیلی
آپ میرا نہ بدن دیکھیں اور اچا مین

یہ بھی میری روزی زندگی لگا لا ماہی
جان صاحب کا نہیں سننا ہی چہر خالی

کب کب آتی نہیں جو روز دیکر گئی لگی
جسم آئین سجلی آخامع میں گئی بڑ
ناک جوئی میری کٹواؤنگی اپنا نہ تھوہ
خج اصونکی دام گر دن فی پھر جتا نہ

فیلسوفی سی زناخی کی مگر آتی لگی
تہر پہی سات اوکی بڈر آتی لگی
گھر میں ہیشی میں غم ایشی آتی لگی
پہر اوسی صورتی وہیلی رات بھر لگی

۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

بنا باطنی صحنی کی ایک کھجالی
 بن بنیادی کی ایک کھجالی
 بن بنیادی کی ایک کھجالی
 بن بنیادی کی ایک کھجالی

سید ہارون کی آج روتی کو خوب پگھلی قلندری نہ گھوڑی فقیرنی پہولہ کی کھویران جو کج ہی بہا ہادی دراز عمر کی کوتاہ ہو چکے اذکی نہ لکلا کبھی اور نہ کام لیت ٹانڈی میں جھولا مار گیا شہزی کو پی چندنگر جو جانی شہزی باندگی اسکو کیا جوڑی من باجی جو جانی چا چانی کا بہہ نانا باجی جو خوش آئی کرئی کا	آواز گانی پر پوئے جہاں مال ہے کیا مومی چہیت کا اچی بنام کا چڑیا پھنسی ہی اکی ہ کر نکلا جلاں درگور ملہ راز کا کسکو خیال ہے بڑیا ہو ہی ہون دل بڑگور کا لال کبخت کو یہ کیا لگا مٹھا سال ہے جگر کی جادانی میں کج کرئی شال ہے کتر چاروہ کرئی ہی کھلنا حال ہے بہتری بہہ حرام وہ بدتر حال ہے
---	---

بقی کا ایک نمونہ ہی بہہ رنجی میرے
 اسی جہان جسکو قدری اسکا یہہ مال ہے

کوئی بھی پوچھا نہیں کج ہی یہ حال ہے لہوٹ کھل اویار کی بالی شہزی ہون جلواسی کی دکا نکی بہتی نہ کیوں ہون ہی چاند اندر سار ساری ہون کیوں شہزی بہات ایسی غریب و نسی کرتی تیز کیا ہو گا گل ہزار پہولاتی سوا بہا چنبا گلی کی مار جو ہی باغبانی	دولت ہمار جی شکی مرد بکا مال ہے دم کیوں اوچھیں لی کا کج ہی یہاں ہے ویرات آسمان مٹھا ہی کا تھاں ہے شہزی کرن من یہ بہہ رنج سہاں یوسف سفاکی لیک گیا اسکا جلال ہے شہزی پات ہون ہ اگر وال ٹال ہے کیا دہوتی بندی کیا جسکو جلال ہے
--	---

فوج کی شہزی ہوا عشق کا آتش
 فاضی اونی ہی بہہ شہزی ہون
 بہر من شہزی خاتم کی جو دینا ہندی
 مہندی لڑائی ہو تو بالی بہا ہندی
 کہول بجا دہتری کج ہی ہون بہا ہندی
 جو موی نکلی کج ہی ہون بہا ہندی
 چنبا حال ہو جی ہون بہا ہندی
 چنبا حال ہو جی ہون بہا ہندی

روزی مردون کی ایک ہون بہا ہندی
 روزی مردون کی ایک ہون بہا ہندی
 روزی مردون کی ایک ہون بہا ہندی
 روزی مردون کی ایک ہون بہا ہندی

یوسف میرا گھر مصر کا بازار ہو پتھر کا کایچہ کیا پست کی غم میں سہرا کا بواب جانہ خصم مار گیا بنو کچا جانی کوئی حال غم جو رو دکھا پتی یہ رکھوں پاؤں تو کھلی میرا مرد	سہرا کا زلیخا کا خریدار ہو دق اسی سوئی سل کا آباز ہو گچی مہر رچی روٹی پہ اقرار ہو گن بات پہ اوکی سیری لکھا ہو گرواؤں نہ دل اوٹی یہہ ہزار ہو
--	---

ای جان من جن ضر و کھچ روٹی ہو درت
دل غمی لکھا یا یہہ سزا ہو ہے

منہارا دل گر مجھ پر نہیں ہے خوشی اونکی بگڑتی ہیں تو بگڑن کرونگی جو کہ جی یا بیگیا مسہر پہرون گھر میں سہونگی دور دور جلی پاؤں کی مین بلی نہیں ہون سنا دے گی رچی روٹی اوٹھاؤں سہان پھر کس لئی آتی ہو چپ کو وہ موندی ہی تو کالیاں گوری اونہیں کس طرح پاس اپنی بلاؤں کسی کی مفت میری ناک چوٹے حدائی میں تمہاری حال بکھاب	مجھی ہی جان کچھ دو بہرہ نہیں ہے مجھی منظور اونسی شہ نہیں ہے گسیکا زور کچھ مجھ پر نہیں ہے پہرا نہ کیا صاحب کس نہیں ہے نیروی پاؤں میں گنچک نہیں ہے میرا کہنا اگر یاد رہیں ہے اگر جو روکا سکودر نہیں ہے تیری کاٹی کا کچھ نہ نہیں ہے سہری میں لوگ خالی گھر نہیں ہے مجھی کیا وارثوں کا در نہیں ہے مجھی آرام ایک دم بہرہ نہیں ہے
--	--

یوسف میرا گھر مصر کا بازار ہو
پتھر کا کایچہ کیا پست کی غم میں
سہرا کا بواب جانہ خصم مار گیا بنو
کچا جانی کوئی حال غم جو رو دکھا
پتی یہ رکھوں پاؤں تو کھلی میرا مرد
سہرا کا زلیخا کا خریدار ہو
دق اسی سوئی سل کا آباز ہو
گچی مہر رچی روٹی پہ اقرار ہو
گن بات پہ اوکی سیری لکھا ہو
گرواؤں نہ دل اوٹی یہہ ہزار ہو
ای جان من جن ضر و کھچ روٹی ہو درت
دل غمی لکھا یا یہہ سزا ہو ہے
منہارا دل گر مجھ پر نہیں ہے
خوشی اونکی بگڑتی ہیں تو بگڑن
کرونگی جو کہ جی یا بیگیا مسہر
پہرون گھر میں سہونگی دور دور
جلی پاؤں کی مین بلی نہیں ہون
سنا دے گی رچی روٹی اوٹھاؤں
سہان پھر کس لئی آتی ہو چپ کو
وہ موندی ہی تو کالیاں گوری
اونہیں کس طرح پاس اپنی بلاؤں
کسی کی مفت میری ناک چوٹے
حدائی میں تمہاری حال بکھاب
مجھی ہی جان کچھ دو بہرہ نہیں ہے
مجھی منظور اونسی شہ نہیں ہے
گسیکا زور کچھ مجھ پر نہیں ہے
پہرا نہ کیا صاحب کس نہیں ہے
نیروی پاؤں میں گنچک نہیں ہے
میرا کہنا اگر یاد رہیں ہے
اگر جو روکا سکودر نہیں ہے
تیری کاٹی کا کچھ نہ نہیں ہے
سہری میں لوگ خالی گھر نہیں ہے
مجھی کیا وارثوں کا در نہیں ہے
مجھی آرام ایک دم بہرہ نہیں ہے

برابر کره نهن نسبت کی مرابه سهارا

رهای جانصاحب سیٹ جو کو سهارا سی
چھی چھی سیٹا کی کیا ہو نہ تو سکارا سی

بہو شہر چھٹا پانچا شھو سکارا برو پتہ ٹی سیدی کی بنائی ٹنائین رواہی گر گھوٹا ات کی سینی فلک کو سکارا چھپاتی کی سنی تیرو نیکی چاند کی سکارا ووشا چھپن کٹری اوکا سنی سکارا کلاشی شاپورہ فی کیا اتور کیا چھوٹا مین شہرک سنی ہوٹن یاری اور سکارا خدا کا خوف کر کی خند اسد واپا سکارا خدا شاد سنی ابا چھی سنی سکارا	چھی ناری جو پھین پکا کو سکارا سی جو کوئی چاند سورج کی طر کرئی اشارا بواسید کا پیرا دیکھ لو سکارا سی زنا چھی چاند سہیل کا تو روکا سکارا سی کیا خود مینی اوٹن لوکی شہی سکارا سی نہین مین پورن کھلنی کیا بند کاشا پتہ پھین لہر کیا آتی کیا چھپنا سکارا سی جو کوئی مہملی باند کی سنی سکارا سی اگر سنی کسینی سنی سکارا سی
---	--

مہاجن سی تھاری بدلی مین کین دھان کی
سہہ کھی جانصاحب کی دلو گوارا سی

خوب ہی شاو کیا اوسوئی شہا چھی لی صنو کو جو دیکھا نہ ریلو چھی سانس زکی طرح وہی گوارا مہلا گہر سو سا گہر آباد سکارا	یعنی اندھی سنات کی سنی واد چھی سچا فیری کا جو سنی کی کیا شہا چھی بولیان بول گیا آچھا واناو سہہ اوجری بی الو خصم نی سہہ راد چھی
--	---

چھی ناری جو پھین پکا کو سکارا سی
جو کوئی چاند سورج کی طر کرئی اشارا
بواسید کا پیرا دیکھ لو سکارا سی
زنا چھی چاند سہیل کا تو روکا سکارا سی
کیا خود مینی اوٹن لوکی شہی سکارا سی
نہین مین پورن کھلنی کیا بند کاشا
پتہ پھین لہر کیا آتی کیا چھپنا سکارا سی
جو کوئی مہملی باند کی سنی سکارا سی
اگر سنی کسینی سنی سکارا سی

مہاجن سی تھاری بدلی مین کین دھان کی
سہہ کھی جانصاحب کی دلو گوارا سی

خوب ہی شاو کیا اوسوئی شہا چھی
لی صنو کو جو دیکھا نہ ریلو چھی
سانس زکی طرح وہی گوارا مہلا
گہر سو سا گہر آباد سکارا

یعنی اندھی سنات کی سنی واد چھی
سچا فیری کا جو سنی کی کیا شہا چھی
بولیان بول گیا آچھا واناو سہہ
اوجری بی الو خصم نی سہہ راد چھی

ای جان ناری جانی سہہ
میں شہا کانون کو ریا خان کی باری
میں جانی جانی توئی نا باری
میں جانی جانی توئی نا باری
میں جانی جانی توئی نا باری

دراو یکمہ آئینہ لیکمی تو صورت
پڑن تیری ولین پہنولی جی

بہلا میرا کیا سونہ نہ خیراتی ہی زندہ
کے جیسا میرا دل جلاتی ہی زندہ

کے لیے کبھی دل جالسا حب پہ آیا
نہیں درپردہ کو سناتی سی زندگی

خیر ہی نکلو تم میری گہریسے
جو میری دالابن گیا لوبو
موندہ تیرا ہو گا کالا امی شکے
خال کا جوڑا اوسکی کہا گیا تل
ہو کی حیران تنگی پیر ہوا
سہ لہو نکلا ہو گی ہون سفید

باز آئی میں روز کی شریے
آبرو کہوئی رہ کی گوہریت
گہستی صندلی اگر ہی جنبہ ہے
کیون نہ پہری بلال قبہ ہے
سکلی آئینہ والی ہی گہر سے
سرخ تہی گال حقیقہ ہے

جانب صاحب تہاری سرکی قسم
زور چلتا نہیں مقتدر سے

لہری سی تجمہ بخش کا قدم نیکلے
سی دو گانا خدا خدا کرے
برخیزین امام باندی اوٹھ
رودرودنہیں جب نہ ہو تمنا
لہو اونس گہر جا کی جب میں قدم
لایا جو دانیال کل گہنوں

یا لکھنؤری میرا ہی دم سیکھے
رات کو کل محل نہی ہم سیکھے
چلکی ماتم کرین غم سیکھے
لیون نہ عدم کا تم یہ دم سیکھے
نگی سرائی حرم سیکھے
سیرین یا و سیر کر سیکھے

گنبدخانه نوینی ایدی که بنا کردیم ای کرمه و بزرگواران
ای کرمه و بزرگواران ای کرمه و بزرگواران

41

آج باندی تجھی گھسوڑنگی چھندل
 تو تو ذرات پراسنہا ہی گہرڑدی کے
 ایسی ادھری کی سی گہات کروا دے
 نیک بدر کو نظر وین نہ تو تو لا کر
 سہی اور پان ملک جسم نہ ہو جا
 کیونہ ادب باش نگوئی تر جو ہو جا
 گوشت الیک کھلا دی ہو الکلا ہو جا
 تیرا دیدہ نہ یہ سپور تر از و ہو جا

جان کعبہ میں عمل تبرا ہوا اسی چھن

جانصاحب کی حدود لہر تراقا تو جاسکے

<p> باجی گرمی میں چھٹی سو اگر می ہی آتشک باو کی گوری یہ پی زور و سوار بہن چاودنی چنی پھینک دھنیا بی رنگ و سوخت کا لٹا ہی غلسی ان کی </p>	<p> تن بدن او ہی نہک جا تا کیا گرمی لون نہیں چلتی ہی معلوم ہو گرمی کس قیامت کی ہوا نہر نہا گرمی باجی آتش کی طبیعت بدل گرمی </p>
---	--

اسکی ہاتھ تو نسی تو اسی جان میوڑا ناک میں م

دیکھتی ہوئی یہ کس وز ہو اگر می ہے

بری حرف نہی قسمت کی ہر چیز میں آتی
 مریج انی نہیں لیلی کی اور مخوف کی سالی ہو
 جلی تو سعد سہا ہو سمجھ کہ بات کرنا تم
 برا نقسا کروں سکافلم سوزنا کی
 کنوین میں گر کی مر حارن اٹھا ہاتھ جیتی
 لیلجاو نہی رسوا ہو دیر سرف کی چاہت میں

نیکوگون نیکوگون بی بی بهر خدایا من ای
پنهانی سوگواری کنم ای مردم کی کی توین
زناخی جان ناصحت بی ای بی بی
ای بی بی ای بی بی ای بی بی
قصیدیات حسن و کرمه شود
کجه کجه کی سوره نوحی این کی گوزاوی
پنهان در کیم دلی که از کونناونی

[illegible]

(Faint handwritten Persian or Urdu script, likely bleed-through from the reverse side)

<p>ہونے سے پہلے ہی میں گئی تھی اب اس کی موت ہو گئی ہے</p>	
<p>کوتی میری اب بڑھ کو ملتا نہیں ہے</p>	<p>بوس کی کاسی اس کھڑی چلتا نہیں ہے</p>
<p>پیر کو تو ذرا چھوڑ کر ملتا نہیں ہے</p>	<p>کیسا ہی بہتہ کچھ کہ نکلتا نہیں ہے</p>
<p>مرتی ہوں پڑی دروون کی ماری کی دھنسی</p>	
<p>سنگھانی تو چلی ہی جی نام سی سیر</p>	<p>یہ لالچی بندھی ہے تو فرورسی کی</p>
<p>دیکھو نہیں چھٹی تو درارات کو آ کی</p>	
<p>مہتاب سی کہدنت انگلی کی بناوی</p>	
<p>ہی مہر سلالی ستاری گئی دھنسی</p>	
<p>کنکلی ہوئی کو چھوڑ کر زردار کوئی</p>	<p>گہرا آئی بہتی نہیں میں بار کوئی</p>
<p>جست نو نہیں کرتی تھی تو بار کوئی</p>	<p>تن بہت نہیں مانا لاچار کوئی</p>
<p>بہتہ کہتی ہوں مان مانکی بکاری گئی دھنسی</p>	
<p>میں چھوٹ نہیں لیتی ہی جانتا تھا</p>	<p>جو پیسا تھا سب ٹہر گیا نوکا کیا</p>
<p>سیر کا سلامت رہی اعلیٰ میری جاہ</p>	<p>اب دنگی نہیں لاک میں کل سفیر جاہ</p>
<p>بیشی ہوں ہی کی میں سنہاری گئی دھنسی</p>	
<p>بد پائسہ ٹرا کیا ہوا چھوٹا ہوتا</p>	<p>عقیری تو قضا چھی بچال کی کھولی</p>
<p>ای جان کسی خیل کو تھلا دے تھولی</p>	<p>کچھ کھیل نہیں جانتی ایسی سیر کھولی</p>
<p>چھوٹی ہی تو باری نہیں ماری گئی دھنسی</p>	
<p>بے حسہ دیکھ کر</p>	
<p>قران کا حایہ ہی اگر پس کی آئین</p>	<p>درگاہ میں باجاک پڑی روتی آئین</p>
<p>مانوگی نہ میں لاکھ تو قسین نہ کہا میں</p>	<p>چاہت ہی نہیں مری گئی گھر زور کھین</p>

وہی ہوئی بگانی تو بندھی کا ضرابی
 پھسا کی نہیں مانی کی دریا
 شبنام تو نہیں ہو چکی اب درختی کی ہا
 ہن اونکی ہون گئی اونکی ہن تو دھنسی
 حنفی کی خالق کی نہیں بگا دیا
 جی اس کی خیمہ ہی اوی براد چا
 سلطان تو شاہ کا نہیں چاہا چاہا
 منہا ہی تو چاہی سیر کھول
 کوئی نہیں کیا نہ ہی سیر کھول
 حاکم کو چھوٹی ہی ہو جان کی آ
 منہا ران کی سیر کھول
 کوئی نہیں کیا نہ ہی سیر کھول

چاہی ہی نہیں جانی
 چاہی ہی نہیں جانی
 چاہی ہی نہیں جانی

میری سی کہیں مجھی اور اوکلی کہیں اور	وہ دیکھتی میں بیو میں تاشی کٹری ہو
چھپتا ہی نہیں پیٹ ددا دانی کی الکی	جو کہہ پڑی بیگم میں کوئی مجھی تو پوچھ
چور ونگو کہیں کو وہ نو سا ہونکو چکا میں	
یوں چہر کی سر بات میں لڑتی ہی اکثر	اب سوت بھائی ہی میری بھائی لا کر
ای باجی مثل سج ہی سیکلی بہتر	کڑوی تھو کر ملی تھی چری نیم کی اوپر
وہ اور سوئی کڑوی	باتیں بنا میں
کل کل میری بھلی ہی نلی ام گئی سار	مرتی ہوں پڑی بیو کی میں دکی مار
پچھی نہ پڑو آج تم ای جان سار	کیا بھولی ہوں آج ادن گی جو دم تار
میں جاتی ہوں جس لٹی لٹی ہو بلا میں	
واسوخت	
عشق کی نام سی میں کہی گاہ نہ	کچھ خبر میری فرشتو کو بھی امیر
دانی بندی گئی تو گھٹی میں ہی چاہ	نیک بختوں میں رہا کرتی تھی بداحہ
باون پہلا کی سدا شام سی میں سو تی تھی	
مجھ کو معلوم نہ تھا صبح کہہ رہ سو تی تھی	
جو بٹہ کھتی نہیں سچی بیٹھم کہانی ہونا	اگ میں ٹھکی اری تو کو جلی جاتی ہوں
کس نصیب میں نہیں دی میں کہہ رہی ہوں	کیا کہوں کہوں کی رحا کی کو شہر کی ہوں
جین لکیم نہیں آنا ہی خدا نہ کری	
دل کا کچھ اور ہی نقشا ہی خدا خیر کری	

میری سی کہیں مجھی اور اوکلی کہیں اور
 چھپتا ہی نہیں پیٹ ددا دانی کی الکی
 چور ونگو کہیں کو وہ نو سا ہونکو چکا میں
 یوں چہر کی سر بات میں لڑتی ہی اکثر
 ای باجی مثل سج ہی سیکلی بہتر
 وہ اور سوئی کڑوی
 باتیں بنا میں
 کل کل میری بھلی ہی نلی ام گئی سار
 پچھی نہ پڑو آج تم ای جان سار
 میں جاتی ہوں جس لٹی لٹی ہو بلا میں
 واسوخت
 عشق کی نام سی میں کہی گاہ نہ
 دانی بندی گئی تو گھٹی میں ہی چاہ
 باون پہلا کی سدا شام سی میں سو تی تھی
 مجھ کو معلوم نہ تھا صبح کہہ رہ سو تی تھی
 جو بٹہ کھتی نہیں سچی بیٹھم کہانی ہونا
 اگ میں ٹھکی اری تو کو جلی جاتی ہوں
 کیا کہوں کہوں کی رحا کی کو شہر کی ہوں
 جین لکیم نہیں آنا ہی خدا نہ کری
 دل کا کچھ اور ہی نقشا ہی خدا خیر کری

بایدن کنواری دنی او د پهلوان دین	
چاند سا حبیبی نظر آسای و سکا ماتها	سر شکی سون راجین نهین د لگو پرا
اور اولون بون کا جسد تسی سوا سوا	پهنس گس جا بلایین سیه پاشا دیکها
دم او بختا هی تیرا حبیبی نظر آتی ده بال	
میری جند ژیکاییری جیه گوری پی بال	
محکوم معلوم سوئی بال ده گهو گهو دلی	رات برسات کی پی پی پی پی پی کجا کجا
چیتی چیتی ده بهون بدی عجیب متولی	گرین دیکهی پیرین نکی او سکولانی
سو توان اک هی ده لگو میری بهایی هی	
اوسکی تهنونکی پیرن اک مین م لانی هی	
عقل م قان میری کولی کیا مچینتی	بهیری کیا مچی پی سرات میری دانا
حورکی کان کهری سون گر دیکهی کان	مینا بازار لگا حسن کس بهیری وکان
توبه هی دل چ خرید لید تیرا آیا سیه	
حسن تو دیکه تو اوس مکرزی گیا یایا هی	
اوهی کول پی جوانیکی نیای انداز	پونه پونه نیل مین سین بهیگی سیر آغاز
گل سی کالونیه نهین پولا سمانا هی ناز	چشم بدور رهی نام خدا خوش آواز
ایسی بوسه مکنی کا کیون نه مین اومان کون	
سبب جنت کا بهی اوس پوړی قربان کون	
مونی اوس شوکی نوریف اگر سس پله	دانی نیسان کونه مونه پونه کبهی کبهی
سبب پیای هی کوه پی مین مر جانی	پهونی نظرون کسی جوهر کوه بهر سیه

بایدن کنواری دنی او د پهلوان دین
چاند سا حبیبی نظر آسای و سکا ماتها
اور اولون بون کا جسد تسی سوا سوا
دم او بختا هی تیرا حبیبی نظر آتی ده بال
میری جند ژیکاییری جیه گوری پی بال
محکوم معلوم سوئی بال ده گهو گهو دلی
چیتی چیتی ده بهون بدی عجیب متولی
سو توان اک هی ده لگو میری بهایی هی
اوسکی تهنونکی پیرن اک مین م لانی هی
عقل م قان میری کولی کیا مچینتی
حورکی کان کهری سون گر دیکهی کان
توبه هی دل چ خرید لید تیرا آیا سیه
حسن تو دیکه تو اوس مکرزی گیا یایا هی
اوهی کول پی جوانیکی نیای انداز
گل سی کالونیه نهین پولا سمانا هی ناز
ایسی بوسه مکنی کا کیون نه مین اومان کون
سبب جنت کا بهی اوس پوړی قربان کون
مونی اوس شوکی نوریف اگر سس پله
سبب پیای هی کوه پی مین مر جانی

<p>میں نے اپنی زندگی میں کبھی ایسا نہیں دیکھا ہے</p>	
<p>اوس سی ہیرہ میری زبان کی کوئی کھینچ</p>	<p>اچھی بگانی تو اس سال ہی سب میں گاہ</p>
<p>میری چاہت کا بہت خوب کتا تھی بناہ</p>	<p>چاہی ہوتا یوں صبح آفرین کیا کرتا</p>
<p>تھم تھم مری سون تم اور کا دم ہر مو</p>	<p>اسکات پد سی خدا جانکی شر کرتی ہو</p>
<p>ریخ صاحب نے دیا پہلی جدائی کا کمال</p>	<p>اب ملاقات کئی گز نہیں پو رسال</p>
<p>پاؤں گہری جگہ لا تو چلی بندھی حال</p>	<p>متی زندگی نہیں کی دل کیا سیریا مال</p>
<p>سیت سی پاؤں اگر ایسی کھالوں میں</p>	<p>ایک کیا دیکھنا گھر کھڑے کھالوں میں</p>
<p>پھر ان بٹی ہو اور اگر ہنسی نہیں تم</p>	<p>پانچا ایسا کیا سہا رہی کئی نہیں تم</p>
<p>خار دیتی ہو بھی شکل دکھاتی نہیں تم</p>	<p>منہ بندھی مائی کلی ہو لوں کی تھیں تم</p>
<p>بستی بہتری بھی اہل میری یاد رہے</p>	<p>میری جو بہن کا بیچہ گزرا یاد رہے</p>
<p>ہانسی تھو کہیں سوت بہ کرتی کھڑا</p>	<p>مینی ہی ڈھونڈہ نکالا اسی اپنا جڑا</p>
<p>سوت کھانڈی کی حقین نہیں غم نہی ہوڑا</p>	<p>کرتو باد لگو جلا کی میری بچا ہوڑا</p>
<p>مین تو اس منہ کو پر منہ بہتہ کھلا</p>	<p>انگی ان آنکھوں کی زبان یاد ملاون صلا</p>
<p>منہ تو تھا یا میر گہرا کی تو آکھ دوس</p>	<p>جہانی زندگی کی گہر میں چلی مارکی دوس</p>
<p>سوی ملو اچکی تم ایک سی گرا کی مس</p>	<p>نوج ملنی کی ہو صلا سی اس سہ بکھو مس</p>

میں نے اپنی زندگی میں کبھی ایسا نہیں دیکھا ہے

اوس سی ہیرہ میری زبان کی کوئی کھینچ

میری چاہت کا بہت خوب کتا تھی بناہ

تھم تھم مری سون تم اور کا دم ہر مو

ریخ صاحب نے دیا پہلی جدائی کا کمال

پاؤں گہری جگہ لا تو چلی بندھی حال

سیت سی پاؤں اگر ایسی کھالوں میں

ایک کیا دیکھنا گھر کھڑے کھالوں میں

پھر ان بٹی ہو اور اگر ہنسی نہیں تم

خار دیتی ہو بھی شکل دکھاتی نہیں تم

بستی بہتری بھی اہل میری یاد رہے

میری جو بہن کا بیچہ گزرا یاد رہے

ہانسی تھو کہیں سوت بہ کرتی کھڑا

مینی ہی ڈھونڈہ نکالا اسی اپنا جڑا

سوت کھانڈی کی حقین نہیں غم نہی ہوڑا

کرتو باد لگو جلا کی میری بچا ہوڑا

مین تو اس منہ کو پر منہ بہتہ کھلا

انگی ان آنکھوں کی زبان یاد ملاون صلا

منہ تو تھا یا میر گہرا کی تو آکھ دوس

سوی ملو اچکی تم ایک سی گرا کی مس

نوج ملنی کی ہو صلا سی اس سہ بکھو مس

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

تم تو مجھسی کرٹی میں کروں تھی سرے	اپنی باتوں سے قبول نہ کروں گے
میری گھر آئی گراں میں یہ نہر ماسرے	پہوٹن کی آگ میں تھی نہیں کسی
چون کی سوت بڑی بھی کا ہی کام بڑا	
اسکا آغا بڑا اوسکا ہی انجام بڑا	
واہ وا خوب کئی آپ نے پیدا انداز	گہری باہر نہ کہی جاتی تھی پری کوٹا
راتوں کو سوت کی گہری سنی لگی بندہ نوا	مجھسی دوسری نہیں لگی یہی جی باز
ایک کیا لاؤ کی مجھ سے ایسی ہی ہر ہر	
مجھ کو مل جائیں گی تم سے ایسی ہی ہر ہر	
صفت دنیا کی مری میں نہ کروں جہاں	اسی سخن تو ذرا دیکھو نصیحت کی کتاب
دل جلا کر میرا سوچا بہین تکو ثواب	پہی بڑی دلی میں آیا موٹی طالع میرا
اوپنی یوانی ہوئی ہو اسی کی کرتی ہو	
دوسیا نوین بھلا اک پہر ہی ہر ہی ہو	
عصہ اب تھو کہ جو کہ یہ کیا وہ خوب کیا	میں تو بہر حسی کو تھی میں تھیں دلی
کیا خطا تھی میری جگا عہد میں تھی لیا	سیخ یہ وہی سہاگن کہ سچ چلی پی
زور شوق پہ عاشق کا نہیں چلتا ہی	
مان گلچاہی والی ہی کا دل چلتا ہی	
کل موٹا کل کا تھا دن صبحی پر گوری ہی نام	چاندنی رات وہ بھی جو ہو دلو آرام
دل ہی کچھ صبح ہی تیا تھا خوشی کی ہی نام	میں نہاتی ہوں کین آہ بھی چلکی تمام

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

ایک خرمہ رتہ حاصل کر کے ہی کو فروزا	شعر میرا ہی کہو ٹی چاہی کہیں کیسی ہوا
ہی کسی شے کی نہیں ہو حقیقت آج کل	
سیکڑوں کی قسم میں نہیں ہو میں جیاب	برہہ کی بو تو لگی درشتہ خان کو ہر ہی گلی
جانب جانی لٹم سی مادی کی ایسی تیار	اوڑ رہی ہی خاک ہی ہر علم کی مٹی جرب
ہی بجایا نہیں میری حکایت آج کل	
کچھ ہو جس مجھ کو نہیں کہی میں جیاب	کچھ کچھ قطعی قصیدی میں با عی سہ
ریختی و سوختی تاریخ حسنی ششونہ	دل میں ہی تعریف کی بدلی ہر ایک اس جگہ
خوب مرزا کی طرح کھنچ نہ دستہ آج کل	
ہیہا انشا کی طرح میں جانتی ہوں جرب	کیسا کیتا حقیقتیں ان سو سو نکل مکتی پران
یہ میری بقید رہیں رہیں ان کی قدر	ہزاروں لوگوں کو ہونے کی موسیٰ جتی کی فلان
نہلے ہتھیار سے میری حقیقت آج کل	
مان بہن مجھ کو خالا پور ہی نانی چچے	چہرہ سالی سانس سلجھ لہو بہت سنج
اسی مٹانی مٹا دی پور اور نو ہی تک	میر میں ان کی مٹوں لی اپنی ہی سجد
انکی کہنی کئی ہی لی حقیقت آج کل	
رنگ بہنہ لازمانی فی سہرلیک حیران	مفلسی کی ہانڈہ سی انسان بھی حیران
موجودہ حیوان نہا میسی ہی ہ انسان	اسی گانا جان دیکھو کی خدا کی شان
بہشت میں ماسی اور سکو سی شہت آج کل	
ملکی شیر سی اچی کنبوہ کا پتہ نہا بکار	چاروں یہہہ ہذا مت میں شیطانی لکھو ہوا

ایک خرمہ رتہ حاصل کر کے ہی کو فروزا
شعر میرا ہی کہو ٹی چاہی کہیں کیسی ہوا
ہی کسی شے کی نہیں ہو حقیقت آج کل
سیکڑوں کی قسم میں نہیں ہو میں جیاب
جانب جانی لٹم سی مادی کی ایسی تیار
اوڑ رہی ہی خاک ہی ہر علم کی مٹی جرب
ہی بجایا نہیں میری حکایت آج کل
کچھ ہو جس مجھ کو نہیں کہی میں جیاب
کچھ کچھ قطعی قصیدی میں با عی سہ
دل میں ہی تعریف کی بدلی ہر ایک اس جگہ
خوب مرزا کی طرح کھنچ نہ دستہ آج کل
ہیہا انشا کی طرح میں جانتی ہوں جرب
کیسا کیتا حقیقتیں ان سو سو نکل مکتی پران
ہزاروں لوگوں کو ہونے کی موسیٰ جتی کی فلان
نہلے ہتھیار سے میری حقیقت آج کل
مان بہن مجھ کو خالا پور ہی نانی چچے
چہرہ سالی سانس سلجھ لہو بہت سنج
میر میں ان کی مٹوں لی اپنی ہی سجد
انکی کہنی کئی ہی لی حقیقت آج کل
رنگ بہنہ لازمانی فی سہرلیک حیران
مفلسی کی ہانڈہ سی انسان بھی حیران
اسی گانا جان دیکھو کی خدا کی شان
بہشت میں ماسی اور سکو سی شہت آج کل
ملکی شیر سی اچی کنبوہ کا پتہ نہا بکار
چاروں یہہہ ہذا مت میں شیطانی لکھو ہوا

پس من مریون چھ پیسی کجی کوڑی کی ہر		نہض خان بی قبض تو انکی تہی اسی	
کیا پڑی پکی عجب گری سی نہت کج کل		خون سی نی کی میں اکیو بند چا کجی	
پہلی توڑی سی ندن خیرن ہی تو شہر تو		کوئی انکی شان میں شاعر قصید پڑی	
اعراض اوسیر کرن دین سکوت کج کل		شعر کی شاعر سندھ کی کری جو اگر	
کھلیاں پہلے صلا کی سوچ محبت آج کل		قافیہ سرنگ و سمن ہی قصہ قصہ	
منطی میں کام آتا ہی مکو کا قہہ دا		باب ہی مایہ جو کجی ہی لو پرو دگا	
غیر کسی حال انون کا یہی اکب کا		ایک ہی کوی قافہ اکب کرنا زم مار	
ادب کی دنیا کی برہمی محبت آج کل		کری والی نو نوم جاتن جہر کجی	
نچ لی او پری او پر گری کجی کوئی سی		اندھی نگری راج جو شہر شہر ہو گئی	
لی مری جو جاسی جسکو او ہی نہت آج کل		ہوئے دولت کو ضرر میان پرستی پرول	
خج ہو با تہر ہی نہیں ہر دم جیا		گھر کی کہتی جانتی نہت کا پایاں	
تیزی گھر والیوں پر انکی شہوت آج کل		مان سہن ہی ہو کو سو مسمی حلال	
چار پائی سی ہی اب طاقت نہ توہنی کو		ہو گیا ہی حشر کا میدان انگنائی اسی	

پس من مریون چھ پیسی کجی کوڑی کی ہر
نہض خان بی قبض تو انکی تہی اسی
کیا پڑی پکی عجب گری سی نہت کج کل
خون سی نی کی میں اکیو بند چا کجی
پہلی توڑی سی ندن خیرن ہی تو شہر تو
کوئی انکی شان میں شاعر قصید پڑی
اعراض اوسیر کرن دین سکوت کج کل
شعر کی شاعر سندھ کی کری جو اگر
کھلیاں پہلے صلا کی سوچ محبت آج کل
قافیہ سرنگ و سمن ہی قصہ قصہ
منطی میں کام آتا ہی مکو کا قہہ دا
باب ہی مایہ جو کجی ہی لو پرو دگا
غیر کسی حال انون کا یہی اکب کا
ایک ہی کوی قافہ اکب کرنا زم مار
ادب کی دنیا کی برہمی محبت آج کل
کری والی نو نوم جاتن جہر کجی
اندھی نگری راج جو شہر شہر ہو گئی
لی مری جو جاسی جسکو او ہی نہت آج کل
ہوئے دولت کو ضرر میان پرستی پرول
گھر کی کہتی جانتی نہت کا پایاں
مان سہن ہی ہو کو سو مسمی حلال
تیزی گھر والیوں پر انکی شہوت آج کل
چار پائی سی ہی اب طاقت نہ توہنی کو
ہو گیا ہی حشر کا میدان انگنائی اسی

CALL No. ۸۹۱۵۴۳۱ ACC. NO. ۱۴۳۸۹
 ۲۰۲۱۱۲
 AUTHOR جان محمد
 TITLE چگونہ مسلمان بنائی

۸۹۱۵۴۳۱
 ۱۴۳۸۹
 چگونہ مسلمان بنائی

Date	No.	Date	No.
2000 12 27	497		



MAULANA AZAD LIBRARY
ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY

RULES

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of Re. 1-00 per volume per day shall be charged for text-books and 10 Paise per volume per day for general books kept over-due.

